از عدالتِ عظمی

کے ایم ایس اوبیڈ او دیگر

بنام

ریاست کیرالہ و دیگر

تاریخ فیصلہ: 25 مارچ 1998

[جی این رے اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

دفعہ 2(2') - (c)(1)(زرعی فصل'- نجی جنگل کا مفہوم- تعریف- بعض زمینوں کا استثناء- منظم انسانی کوششوں سے اگائے گئے ساگوان - (Teak) ساگوان کی نشوونما قدرتی نہیں- سوال یہ کہ کیا ایسی زمین کو نجی جنگل کے دائرہ کار سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے؟ فیصلہ دیا گیا: شق (c) صرف ان زمینوں کو تحفظ فراہم کرتی ہے جو بنیادی طور پر 'زرعی فصل' کے ساتھ کاشت کی جاتی ہیں- زرعی فصل جیسا کہ عام طور پر سمجھا جاتا ہے، اس میں ساگوان کے باغات میں زرعی سرگرمی شامل نہیں ہوتی- لہٰذا، ایسی سرگرمی کو مذکورہ شق (c) کے دائرہ کار میں نہیں لایا جاسکتا۔

گوالیار ریونز سلک مینوفیکچرنگ (ڈبلیو وی جی) کمپنی لمیٹڈ بنام ویسٹڈ فاریسٹ پال گھاٹ کے محافظ و دیگر، [1990] ضمیمہ ایس سی سی 785، پر انحصار کیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 3497 سال 1984

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

1978 کے ایم ایف اے نمبر 338 میں کیرالہ عدالت عالیہ کے 12.1.84 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے ٹی ایل وشونتن آئیر، اور اے ایس نمبیار، پی کے منوہر اور مسز شانتا واسودیون۔

جواب دہندگان کے لیے کے ایم کے نائر اور وپن نائر۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

یہ اپیل کیرالہ عدالت عالیہ کی طرف سے 12 جنوری 1984 کے بحُکم ذریعے ایم ایف اے نمبر 1978/338 میں دی گئی اجازت سے پیدا ہوتی ہے۔اس عدالت کے فیصلے کے لیے جو مختصر سوال پیدا ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ کیا وہ زمین جہاں منظم ساگوان کی شجرکاری کی گئی ہے اور ساگوان کی شجرکاری قدرتی نہیں ہے، اسے کیرالہ پرائیویٹ فاریسٹ (ویسٹنگ اینڈ اسائنمنٹ) ایکٹ، 1971 کے تحت نجی جنگلات کے دائرہ کار سے مستثنٰی قرار دیا جائے گا۔ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 2 کے تحت، جب تک کہ سیاق وسباق سے دوسری صورت میں ضرورت نہ ہو، نجی جنگل کا مطلب مالابار ضلع کے سلسلے میں ہے جس کا حوالہ ریاستی تنظیم نو ایکٹ 1956 کی دفعہ 5 کی ذیلی دفعہ (2) میں دیا گیا ہے، کوئی بھی زمین جس پر مدراس پریزرویشن آف پرائیویٹ فاریسٹ ایکٹ، 1949 متعین تاریخ سے فوراپہلے زیر بحث زمینوں پر لاگو ہوتا ہے۔لیکن کیرالہ ایکٹ کے تحت کچھ زمینوں کو نجی جنگلات کی تعریف سے خارج کر دیا گیا ہے اور ذیلی دفعہ (2) (1)(ایف) کی شق (سی) ہمارے غور کے لیے متعلقہ ہے۔شق (سی) میں کہا گیا ہے کہ جب زمینوں پر بنیادی طور پر کاجو یا دیگر پھل دار درختوں کے ساتھ کاشت کی جاتی ہے یا بنیادی طور پر

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

کسی دوسری زرعی فصل کے ساتھ کاشت کی جاتی ہے تو اسے کیرالہ ایکٹ کے تحت نجی جنگلات کے دائرہ کار سے مستثنیٰ قرار دیا جائے گا۔

اپیل گزاروں کی طرف سے پیش ہوئے ماہر سینئر وکیل مسٹر آئیر نے دلیل دی کہ شق (سی) نہ صرف کاجو یا دیگر پھل دار درختوں بلکہ کسی بھی دوسری زمین کو بھی مستثنیٰ قرار دیتی ہے جو بنیادی طور پر زرعی فصل کی کاشت کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ فوری صورت میں، ساگوان کو منظم انسانی کوششوں سے اگایا گیا ہے اور یہ جنگل کی قدرتی نشوونما کا معاملہ نہیں ہے۔ لہذا ایسی زمین کو بنیادی طور پر زرعی فصل کے ساتھ کاشت کی جانے والی زمین سمجھا جانا چاہیے۔ لہذا، اس طرح کی زمین کو کیرالہ ایکٹ کے معنی میں نجی جنگلات کے دائرہ کار سے مستثنیٰ قرار دیا جائے گا۔

تاہم، ہم ماہر وکیل کے اس طرح کے بیان کو قبول کرنے سے قاصر ہیں۔ مذکورہ کیرالہ ایکٹ کے تحت ہر زرعی سرگرمی کو مستثنیٰ نہیں کیا گیا ہے اور شق (سی) صرف ان زمینوں کی حفاظت کرتی ہے جو بنیادی طور پر کاجو یا پھل دار درختوں کے ساتھ کاشت کی جاتی ہیں اور بنیادی طور پر زرعی فصل کے ساتھ کاشت کی جاتی ہیں۔ زرعی فصل جیسا کہ عام طور پر سمجھا جاتا ہے ساگوان کی شجرکاری میں زرعی سرگرمی کو ظاہر نہیں کرتا ہے۔ لہذا اس طرح کی سرگرمی کو مذکورہ شق (ج) کے دائرہ کار میں نہیں لایا جا سکتا۔

جواب دہندگان کے ماہر وکیل نے گوالیار ریونز سلک مینوفیکچرنگ (ڈبلیو وی جی) میں اس عدالت کے فیصلے کی طرف ہماری توجہ مبذول کرائی ہے۔ کمپنی لمیٹڈ بنام ویسٹڈ فاریسٹ کا محافظ، پال گھاٹ و دیگر، [1990] ضمیمہ ایس سی سی 785۔ مذکورہ معاملے میں، مالابار ضلع میں، جو ابتدائی طور پر ریاستوں کی تنظیم نو سے پہلے مدراس پریزرویشن آف نجی فاریسٹ ایکٹ، 1949 کے تحت چلایا جاتا تھا، جنگل کی زمینوں کے طور پر رکھنے کے سوال کو کیرالہ فاریسٹ ایکٹ کے اطلاق کے تناظر

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

میں مد نظر رکھا گیا۔ مذکورہ معاملات میں یوکلپٹس کے درختوں کو اگانے میں زرعی سرگرمیوں پر غور کیا گیا۔ یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ وہ زمین جہاں اس طرح کی زرعی سرگرمی کی گئی تھی، اسے شق (سی) کے تحت کیرالہ میں مذکورہ فاریسٹ ایکٹ کے دائرہ کار سے مستثنیٰ نہیں کیا جائے گا۔ اس عدالت کے مذکورہ فیصلے کا تناسب اس مقدمے کے حقائق پر لاگو ہوتا ہے۔ اس لیے ہمیں عدالت عالیہ کے متنازعہ فیصلے میں مداخلت کرنے کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی۔ اس لیے اپیل ناکام ہو جاتی ہے اور اسے مسترد کر دیا جاتا ہے لیکن اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں ہوگا۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document